اشاریہ (Index)
امتزاج، شعبۂ اُردو جامعہ کراچی

شمارہ (۷)

شمار	مقالہ نگار	عنوان	صفحہ	خلاصہ	کلیدی الفاظ
۱	افتخار شفیع	حضرت خواجہ میر درد	۷ - ۲۲	غزل اردو کی مقبول صنف سخن ہے اور اس کی مخصوص خصوصیات ہیں۔اردو غزل میں خواجہ میر درد صوفیانہ شاعری کے امام تصور کیے جاتے ہیں۔اس مقالے میں مشہور نقشبندی شاعر خواجہ میر درد کی شاعری کے صوفیانہ پہلوؤں اور سراپا نگاری کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔	اردو غزل، صنف سخن، خواجہ میر دردؔ، صوفیانہ شاعری، نقشبندی شاعر، سراپا نگاری
۲	انصار احمد شیخ	سعادت حسن منٹو اور سماجی حقیقت نگاری	۲۳ - ۳۶	اردو افسانے میں منٹو کا نام کسی تعارف کا محتاج نہیں۔منٹو نے اپنے افسانوں کی بنیاد حقیقت نگاری پر رکھی۔ان کے افسانوں میں سماجی حقیقت نگاری عروج پر نظر آتی ہے۔اس مقالے میں منٹو کے افسانوں میں سماجی حقیقت نگاری کا تنقیدی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔	سعادت حسین منٹو، سماجی حقیقت نگاری، اردو افسانہ
۳	برکت اللہ خان	اٹھارہویں اور انیسویں صدی میں اُردو کا دینی ادب	۳۷ - ۵۳	اٹھارہویں صدی اسلامی دنیا کے لیے اہم ترین صدی تھی۔ سیاسی عروج و زوال کے حوالے سے بھی یہ صدی اہم ہے۔مغل حکمرانی کے اختتام کے ساتھ ہی مسلم حکومت کا شیرازہ بکھر گیا ۔ اس زمانے میں کثیر تعداد میں دینی ادب تخلیق ہوا۔ اس مقالے میں اٹھارہویں صدی میں تخلیق ہونے والے دینی ادب کا سیاسی اور سماجی تناظر میں ایک جائزہ پیش کیا گیا ہے۔	اٹھارہوی صدی، اسلامی ادب، مغل حکمراں، دینی ادب

۴	توقیرفاطمہ	ہندوستان کے دورِ زوال کے سیاسی و معاشی اسباب کے تاریخی اورغیر تاریخی اُردومطبوعہ مآخذ	۵۵ – ۹۱	ہندوستان میں مغلیہ حکومت کی تاریخ بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔اس دور کے ادیب دانشور ، مؤرخ اور عام قلم کار کی فکری نہج کا اندازہ اس دور کی تخلیقات سے بہ خوبی کیا جاسکتا ہے۔اس مقالے میں اس دور کے سماجی و معاشی تاریخ کے حوالے سے بہت اہم ثابت ہونے والے منتخب مآخذات کامختصر تعارف وتبصرہ اور تجزیہ پیش کیا گیا ہے۔	ہندوستان، مغلیہ حکومت، دورِزوال،تاریخ، مؤرخ،عام قلم کار، فکری نہج، سیاسی، سماجی ومعاشی
۵	تہمینہ عباس	سلطان حیدر جوش کو افسانوں کا سماجی ماحول	۹۳ – ۱۰۸	سلطان حیدر جوش کا تعلق اردو افسانے کے ابتدائی دور سے ہے۔ انھوں نے پریم چند کی طرح سماجی حقیقت نگاری اور اصلاح پسندی کو موضوع بنایا۔ اس مقالے میں ان کے افسانوں کے سماجی ماحول کا تجزیہ پیش کیا گیا ہے۔	سلطان حیدرجوش، اردوافسانہ، پریم چند، سماجی حقیقت نگاری، اصلاح پسندی
۶	جولیا سرورر رؤف پاریکھ	اردو میں بائیبل کے تراجم ایک مختصر سماجی ولسانی مطالعہ	۱۰۹ – ۱۲۱	اردو میں تراجم نگاری کی تاریخ بہت طویل ہے۔اس مقالے کا موضوع بائیبل کے اردو تراجم کو موضوع بنایا گیا ہے اور اردو میں بائیبل کے ہونے والے تراجم کے متون کا سماجی اور لسانی مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔اس حوالے سے ہنری مارٹن اور کارٹن متھر کا مرزاپور کے ترجمے کو سنگ میل قرار دیا گیا ہے۔اور صوتی اعتبار سے ہونے والی تبدیلیوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔	اردوتراجم،بائیبل کےاردوتراجم، ہنری مارٹن،کارٹن متھرکامرزاپور
۷	راحت افشاں	زاہدہ حنا روشن خیال افسانہ نگار	۱۲۳ – ۱۳۰	زاہدہ حنا عصر حاضر کی نمائندہ افسانہ نگار اور ادیب ہیں۔ان کے افسانوں کے کئی مجموعے منظر عام پر آچکے ہیں۔جن میں قیدی سانس لیتا ہے،راہ میں اجل ہے،تتلیاں ڈھونڈنے والی، رقص بسمل، شامل ہیں۔اس مقالے میں زاہدہ حنا کے افسانوں کے تناظر میں ان کی روشن خیالی کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔	زاہدہ حنا،افسانہ نگار،قیدی سانس لیتا ہے،راہ میں اجل ہے،تتلیاں ڈھونڈنے والی ، رقص بسمل ،روشن خیال افسانہ نگار

۸	ذکیہ رانی	نئی اردو تنقید اور ادھورا ناقد	۱۳۱ - ۱۳۶	اردو تنقید کا آغاز شعرا کے تذکروں سے ہوا۔ تنقید نے ایک طویل سفر طے کیا۔ اور کسی بھی فن پارے کو کھرے اور کھوٹے کی کسوٹی پر پرکھنے کی کوشش کی۔ موجودہ دور کا ناقد اور نئی تنقید کے اصلی پیمانے پر پوری نہیں اترتی۔ اس مقالے میں نئی اردو تنقید اور ادھورا ناقد کا تجزیہ پیش کیا گیا ہے۔	اردو تنقید، اردو شعرا کے تذکرے، کھرا اور کھوٹا، ناقد، نئی تنقید
۹	سمیرا بشیر	قیامِ پاکستان کے بعد اُردو ناولٹ کی فضا (''یا خدا'' اور ''زمین'' کے خصوصی حوالے سے)	۱۳۷ - ۱۵۰	بیسویں صدی کے آغاز سے ہی اُردو ناول نے تیزی سے ارتقائی منازل طے کیں۔ اُردو ناول اپنے وسیع کینوس کی وجہ سے زندگی کے تمام حقائق کی مجموعی تصویر پیش کرتا ہے اور ناول سماجی اور عصری رجحانات کی بھر پور عکاسی کرتا ہے۔ قدرت اللہ شہاب کا طویل ناولٹ ''یا خدا'' اور خدیجہ مستور کا ناولٹ ''زمین'' قیامِ پاکستان، تقسیم کے دکھ اور ہجرت کی بھر پور عکاسی کرتا ہے۔ اس مقالے میں ''یا خدا'' اور ''زمین'' کے پس منظر میں ناولٹ کی مجموعی فضا کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔	اردو ناولٹ، قیامِ پاکستان، قدرت اللہ شہاب، ''یا خدا''، خدیجہ مستور، ''زمین''، فضا
۱۰	سید اسرار الحق سبیلی	بچوں کے اردو ادب کے فروغ میں غیر مسلموں کا حصہ	۱۵۱ - ۱۵۸	بچوں کے ادب کی ابتداء تا ۱۸۵۷ء میں ہمیں ماسٹر رام چندر، ماسٹر پیارے لال اور نہال چند لاہوری کے نام نظر آتے ہیں۔ بچوں کے ادب کے دوسرے دور میں پیارے لال آشوب، چکبست، درگا سہائے پوری، سرور جہاں آبادی، منشی پریم چند، تلوک چند محروم اور پنڈت جواہر لعل نہرو کی خدمات نمایاں ہیں۔ اس مقالے میں بچوں کے ادب کے فروغ میں غیر مسلم ادیبوں اور شعراء کی خدمات کا جائزہ لیا گیا ہے۔	بچوں کا ادب، ۱۸۵۷ء، غیر مسلم ادیب، فروغ، حصہ، ماسٹر رام چندر، ماسٹر پیارے لال، نہال چند لاہوری،
۱۱	شہناز گل / پروفیسر تنظیم الفردوس	اُردو میں لغت نویسی کے بنیادی مباحث اور مسائل	۱۵۹ - ۱۷۸	لغت نویسی، یعنی الفاظ کے تحفظ اور ان کی تشریح و توضیح کے پس پشت کبھی مذہب کارفرما رہا تو کبھی سیاست، اس سلسلے میں	لغت، علم لغت، لغت نویسی

				کبھی کبھی ادب نے بھی نمایاں کردار ادا کیا۔ چنانچہ وہ علاقے جہاں ایک سے زیادہ زبانیں چلن میں رہیں وہاں کسی ایک زبان کو دوسری زبان پر برتری حاصل نہیں ہو پائی۔لغت نویسی علم لسانیات کا ایک وقیع موضوع ہے۔ لغات زبانوں میں ہونے والے تغیر اور تبدیلی کی بھی عکاس ہوتی ہیں۔اس مقالے میں لغت، اور لغت نویسی کا عمومی جائزہ لیا گیا ہے۔	
۱۲	عاطف اسلم راؤ	مکتوبات مسعودی (غم نامے اور تعزیت نامے) تجزیاتی مطالعہ	۱۷۹ - ۱۹۰	خطوط انسان کی شخصیت کا آئینہ ہوتے ہیں۔ خطوط کو ادبِ عالیہ میں بحیثیت صنفِ ادب نمایاں اہمیت حاصل ہے پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد اُردو اور اسلامی ادب کے حوالے سے نمایاں مقام رکھتے ہیں۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد کے غم نامے اور تعزیت نامے بنیادی اہمیت کے حامل ہیں۔اس مقالے میں ڈاکٹر محمد مسعود احمد کے غم نامے اور تعزیت ناموں کو یکجا کر دیا گیا ہے۔تاکہ تحقیق کے شائقان کی تحقیقی صفت اور تحریری صلاحیتوں سے آشنا ہو سکیں۔	پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد، دینی ادب، غم نامے، تعزیت نامے۔
۱۳	عظمیٰ حسن	جدید اردو شاعری کے عناصرِ خمسہ	۱۹۱ - ۲۰۵	جدید شعرائے اُردو نے اپنے کلام کے ذریعے حالات و واقعات کی بھرپور عکاسی کی ہے۔ ان شعراء میں ناصر کاظمی، ابنِ انشاء، عزیز حامد مدنی، حبیب جالب کا نام سرِفہرست ہے۔ ان پانچوں شعراء کے یہاں جدید رجحانات اور عصری شعور نمایاں نظر آتا ہے۔اس مقالے میں ناصر کاظمی، ابنِ انشاء، عزیز حامد مدنی، حبیب جالب کی شاعری میں جدید عصری رجحانات کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔	جدید اُردو شعراء، ناصر کاظمی، ابنِ انشاء، عزیز حامد مدنی، حبیب جالب، عصری رجحانات

۱۴	قرۃ العین چنا	ترقی پسند تحریک: اُردو اور سندھی افسانہ؛ ایک تقابلی جائزہ	۲۰۷ - ۲۲۱	ترقی پسند تحریک کا آغاز ۱۹۳۶ء میں ہوا۔ اس تحریک نے اُردو زبان و ادب پر گہرے اثرات مرتب کیے۔ اس تحریک نے نا صرف اُردو افسانے کو متاثر کیا بلکہ سندھی افسانے پر بھی اثرات مرتب کیے۔ اس مقالے میں اُردو اور سندھی افسانے کا اس حوالے سے سندھی اور اردو کے کئی افسانہ نگاروں کو موضوع بنایا گیا ہے۔ جس میں جمال ابڑو، ایاز قادری، امر جلیل، نسیم کھرل اور اُردو افسانہ نگاروں میں احمد ندیم قاسمی، بلونت سنگھ، عصمت چغتائی وغیرہ شامل ہیں۔	ترقی پسند تحریک، اُردو افسانہ، سندھی افسانہ، تقابلی جائزہ، جمال ابڑو، ایاز قادری، امر جلیل، نسیم کھرل، احمد ندیم قاسمی، بلونت سنگھ، عصمت چغتائی
۱۵	محمد ساجد خان	کلامِ میرا جی کی فکری جہات	۲۲۳ - ۲۲۹	میرا جی جدید شعراء میں وہ اہم شاعر ہیں جنھوں نے جدید اُردو شاعری پر گہرے اثرات مرتب کیے۔ انھوں نے ادبِ عالیہ اور خاص طور پر انگریزی زبان و ادب کا گہرا مطالعہ کیا۔ دوسری جنگِ عظیم کے دوران ہونے والی تباہ کاریوں نے جو سماجی رویے تشکیل دیے وہ بھی میرا جی کے شعور کا حصہ ہیں۔ ان کی شاعری اور شعوری مجموعے، ان کی فکری جہات کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔	میرا جی، جدید اُردو شاعری، سماجی رویے فکری جہات